66822 ـ اگر روزوں كا فديہ دينے كے ليے مسكين نہ ملے تو كيا مال صدقہ كيا جا سكتا ہے ؟

سوال

ميں دائمى مرض كى شكار ہوں، ڈاكٹر نے مجھے روزہ ركھنے سے منع كيا ہے، مجھے كوئى مسكين نہيں ملا جسے ميں بطور فديہ كھانا كھلا سكوں، روپوں كى شكل ميں كتنى كرنسى بنتى ہے تا كہ ميں خرچ كر سكوں ؟

پسنديده جواب

الحمد للہ.

اللہ تعالى سے ہمارى دعا ہے كہ آپ كو شفايابى سے نوازے، اور اس بيمارى كو آپ كے ليے گناہوں كا كفارہ بنائے، اور آخرت ميں آپ كے درجات كى بلندى كا باعث ہو.

دائمى بيمارى كا شكار مريض جو نہ تو روزہ ركھ سكتا ہو، اور نہ ہى روزے كى قضاء كرسكے اس پر روزہ فرض نہيں، بلكہ ہر دن كے بدلے ايك مسكين كو كھانا كھلانا ہوگا.

كيونكہ اللہ سبحانہ وتعالى كا فرمان ہے:

اور وہ لوگ جو اس كى طاقت نہيں ركھتے وہ ايك مسكين كا كھانا ديں البقرۃ (184).

عبد اللہ بن عباس رضى اللہ تعالى عنہما بيان كرتے ہيں كہ:

" يہ آيت منسوخ نہيں، بلكہ بوڑھى عورت اور مرد جو روزہ نہ ركھ سكتے ہوں وہ ہر دن كے بدلے ايك مسكين كو كھانا كھلا ديں "

صحيح بخارى حديث نمبر (4505).

اور دائمى مريض جسے شفايابى كى اميد نہ ہو اسے بوڑھے آدمى كا حكم ہى ہوگا.

ابن قدامہ رحمہ اللہ كہتے ہيں:

" وہ مريض جسے شفايابى كى اميد نہ ہو ہر دن كے بدلے ايك مسكين كو كھانا كھلائے؛ كيونكہ وہ بوڑھے آدمى كے

حکم میں ہے " انتہی.

دیکھیں: المغنی ابن قدامہ (4 / 396).

مسلمان ممالك تو ایسے مساکین اور فقراء افراد سے بھرے پڑے ہیں جنہیں اپنے اہل و عیال کے کفالت کے لیے کافی مال نہیں ملتا، اور کوئی بھی ملك ایسے افراد سے خالی نہیں، چاہے کسی ملك میں ان کا وجود نادر ہو وہ ضرور ملتے ہیں، اور پھر فلاحی تنظیموں کا وجود بھی پایا جاتا ہے، جو صدقہ و خیرات، اور زکاۃ کا مال اکٹھا کر کے مستحقین تك پہنچانے کا فریضہ سرانجام دیتی ہیں.

اگر آپ کو کوئی مسکین نہ ملے تو آپ اس کے بدلے میں رقم کیسے دے سکتی ہیں ؟

اور پھر یہ رقم کسے دینگی ؟

یعنی اس کا مطلب یہ ہوا کہ یہ مشکل تو موجود ہے، چنانچہ رقم دینی جائز نہیں، اوراگر جائز بھی ہو تو یہ صرف فقراء اور مساکین کو ہی دی جا سکتی ہے، کسی اور کو نہیں.

بہر حال آپ کو فقراء اور مساکین تلاش کرنے کی کوشش کرنا ہوگی اور اگر آپ کو اپنے علاقے میں نہیں ملتے تو پھر آپ کسی ثقہ اور بااعتماد شخص کو اپنی طرف سے وکیل مقرر کر دیں جو آپ کی جانب سے غلہ مساکین تك پہنچائے، اس میں کسی شخص یا خیراتی تنظیم کا ہونے میں کوئی فرق نہیں.

آپ کو یہ بھی علم ہونا چاہیے کہ آپ کے لیے آپ پر بطور فدیہ واجب شدہ غلہ اور کھانے کے بدلے میں رقم ادا کرنی جائز نہیں؛ کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی نے آپ پر " مسکینوں کو کھانا اور غلہ دینا " فرض کیا ہے، نہ کہ رقم اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

اور ان لوگوں پر جو اس کی طاقت رکھتے ہیں مسکین کا کھانا بطور فدیہ ہے البقرۃ (184).

اس کی تفصیل سوال نمبر (39234) کے جواب میں بیان ہو چکی ہے آپ اس کا مطالعہ کریں.

واللہ اعلم .